سوال

(85) عیدین کی تکبیریں حدیث شریف سے کس قدر ثابت ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدین کی تکبیریں حدیث شریف سے کس قدر ثابت ہیں؟ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف سے نماز عیدین میں بارہ تکبیریں ثابت ہی پہلی رکعت میں سات تکبیریں قبل قرأت کے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قبل قرات کے اور یہی قول ہے اکثر اہل علم صحابہ وتابعین اور آئمہ کا اور یہی مروی ہے حضرت عمر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید اور جابر اور ابن عمر اور ابن عباس اور ابو ایوب اور زید بن ثابت اور عائشہ رضی اللہ عنہم سے اور یہی قول ہے مدینہ کے فقہاء سبعہ مشہورین کا اور یہی قول ہے امام مالک رحمہ اللہ اور امام اوزاعی اور امام احمد اور امام اسحاق کا کما ذکر فی النیل صفحہ ۱۸۴ جلد ۳ منتقی الاخبار میں ہے: (۱) عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان النبی صلی کبر فی عید ثنتی عشرة تکبیرة سبعا فی الاولی وخمسا فی الاخرة ولم یصل قبلها ولا بعدها رواہ احمد وابن ماجة قال احمد انا اذهب الی وفی روایة قال النبی ﷺ التکبیر فی الفطر سبع فی الاولی وخمس فی الاخرة والقرأة بعد هما کلیتهما رواہ ابوداوٗد والدار قطنی قال القاضی الشوکانی فی النیل ص ۱۸۲ جلد ۳ حدیث (۲) عمرو بن شعیب قال العراقی اسنادہ صالح ونقل الترمذی فی العلل المفردة عن البخاری انہ قال انہ حدیث صحیح انتهی وقال الحافظ ابن حجر التلخیص ص ۱۴۴ ورواہ احمد وابوداوٗد وابن ماجة والدار قطنی من حدیث عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ وصححہ احمد وعلی والبخاری فیما حکاہ الترمذی انتهی۔ موطا امام مالک صفحہ ۶۳ میں ہے عن نافع مولی عبداللہ بن عمر انہ قال شهدت الاضحی والفطر مع ابی هریرة وهو الامر عندنا انتهی۔ الحاصل حدیث صحیح مرفوع سے عیدین میں بارہ تکبیریں ثابت ہیں اور بارہ تکبیروں کے سوا اور اس سے کم وبیش تکبیرات کے بارے میں جو حدیثیں رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں وہ ضعیف ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب حررہ محمد عبدالرحمن المبارکفوری عفاء اللہ عنہ

ابو العلی محمد عبدالرحمن، سید محمد نذیر حسین

(فتاویٰ نذیریہ ص ۶۳۰، ج ۱)

۱: نبی ﷺ نے عید کی نماز میں بارہ تکبیریں پڑھیں، سات پہلی میں اور پانچ دوسری میں اور اس سے پہلے یا پیچھے کوئی نماز نہ پڑھی امام احمد کا یہی مذہب ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا عید الفطر میں سات تکبیریں پہلی رکعت میں ہے اور پانچ دوسری میں اور دونوں رکعتوں میں قرأة تکبیروں کے بعد ہے۔

۲: عراقی نے کہا اس کی سند اچھی ہے۔ امام بخاری نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

۳ : نافع عبداللہ بن عمر کے غلام کہتے ہیں کہ میں نے عید الفطر اور عید الاضحی حضرت ابوہریرہ کے پیچھے پڑھیں، آپ نے پہلی رکعت میں سات تکبیریں قرأۃ سے پہلے کیں اور دوسری قرأۃ سے پہلے پانچ تکبیریں، امام مالک رحمہ اللہ کا یہی مذہب ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد04ص169-171